(1)

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

تصورِ اسلام

تعارف:۔

اسلام ایک ایسا دین ہے جو انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی میں راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اسلام کا مقصد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی زمین پر اللہ تعالیٰ کا حکم جاری و ساری رہنا چاہیئے۔ ڈاکٹر غزالی مصری اپنی مشہور کتاب **اسلام کے بارے میں سو سوال** میں بیان کرتے ہیں کہ:

"وہ غلطی پر ہیں جو یہ گمان کرتے ہیں کہ اسلام وہ ہے جو پندرہ سو سال پہلے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا۔ بلکہ اسلام ان تمام رسالتوں کا مجموعہ ہے جو تخلیق انسانی سے آج تک انسانوں کی راہنمائی کرتی آئی ہیں اگرچہ اسلام اپنی کاملیت تک پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت میں پہنچا لیکن پہلی تمام رسالتوں کی تعلیمات اسلام ہی ہے۔"

اسلام کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم :-

اسلام کا لغوی مطلب جھک جانا یا سر تسلیم خم کر لینا ہے۔ اس کا دوسرا معنی " امن اور آشتی کا پیغام ہے۔ اصطلاحی معنوں میں اسلام سے مراد " نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ، اللہ تعالیٰ کی جو تعلیمات لے کر آئے ان کی تصدیق کرنا اور ان پر عمل پیرا ہونا ہے "۔

قرآن کی روشنی میں اسلام کا مفہوم :-

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے واضح الفاظ میں دینِ اسلام کو بتایا ہے جیسا کہ:

ان الدین عند اللہ الاسلام
(آل عمران - 19)

"اللہ کے نزدیک دین تو اسلام ہی ہے"

اسی طرح ایک اور جگہ پر ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وھو فی الآخرۃ من الخسرین
(آل عمران - 85)

CamScanner

"جو اسلام کے سوا کسی اور دین کو چنے گا اسے اس کے ساتھ قبول نہیں کیا جائے گا۔ آخرت میں وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔"

اسلام کی نمایاں خصوصیات

اسلام کی نمایاں خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں۔

1۔ عقیدہ توحید کا منفرد تصور۔

توحید سے مراد اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات اور صفات میں ایک ماننا ہے۔ اسلام میں پہلے کلمے کا پہلا جز ہی توحید ہے۔

لا الہ الا اللہ

"نہیں کوئی معبود سوائے اللہ"

اسلام میں کفر و شرک کی کوئی گنجائش نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات میں کسی کو شریک ٹھہرانا گناہِ عظیم قرار دیا گیا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کسی کی اولاد نہیں نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔ ہر چیز پر

اس کا مطلق کنٹرول ہے۔ قرآن مجید میں
ارشاد فرمایا گیا ہے:

قل ھو اللہ احد ہ اللہ الصمد ہ
لم یلد ولم یولد ہ ولم یکن
لہ کفواً احد ہ

(سورہ اخلاص 112:1-4)

"کہہ دیجیئے کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ اس کی کوئی اولاد نہیں نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور اس کا کوئی ہم سر نہیں"۔

2۔ عقیدہ رسالت اور ختم نبوت:۔

عقیدہ رسالت اسلام کی بنیادی خصوصیات میں سے ایک ہے۔ اس سے مراد انبیا کرام علیہ السلام کی رسالت پر ایمان لانا ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی تسلیم کرنا ہے۔ عقیدہ رسالت اسلام کے پہلے کلمے کا دوسرا جز ہے۔

محمد الرسول اللہ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

قرآن پاک میں بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

واطیعوا اللہ والرسول
لعلکم ترحمون ۝

(آل عمران - 132)

"اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے"

یا ایھا الذین امنو
امنو باللہ و رسولہ

(سورۃ النساء - 136)

"اے وہ لوگ جو ایمان لے آئے!
اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آؤ"

ختمِ نبوت، عقیدہ رسالت کا ایک بنیادی جزو ہے۔ تمام انبیاء کرام ؑ کی رسالت پر ایمان لانا ضروری ہے لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے ساتھ ساتھ ان کی

اختتام نبوت پر ایمان لانا بھی ضروری ہے۔
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو "خاتم النبین"
سمجھے بغیر کوئی بھی شخص مسلمان نہیں ہو سکتا۔
ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وما کان محمد ابا احد من
الرجال ولکن الرسول اللہ
وخاتم النبین ○

(سورۃ الانبیاء - 7)

"اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے مردوں
میں سے کسی کے باپ نہیں لیکن
وہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔"

3۔ عظمتِ انسانی کا فروغ۔

اسلام میں انسان کو اشرف
المخلوقات قرار دیا گیا ہے۔ اس میں صرف
مسلمان ہی شامل نہیں ہیں بلکہ دنیا کے
تمام انسان شامل ہے۔ انسان کو بغیر
کسی رنگ و نسل اور ملک و ملت کی تمیز
کے اسلام نے عزت عطا کی ہے۔ قرآن

مجید میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں کہ:-

ولقد کرمنا بنی آدم

(سورۃ بنی اسرائیل۔70)

"اور ہم نے تمام انسانوں کو عزت بخشی"

ولقد خلقنا الانسان

فی احسن تقویم

(سورہ التین۔4)

"اور ہم نے انسان کو بہت
خوب صورت شکل میں پیدا کیا"

واذ قال ربك للملائكة انی

جاعل فی الارض خلیفۃ

(سورہ البقرہ۔30)

"اور جب تیرے رب نے فرشتوں سے
فرمایا کہ میں زمین پر انسان کو اپنا
نائب بنانے والا ہوں"

4۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات:

آج کے دور میں یہ بات عام

ہے کہ دین ہر شخص کا انفرادی معاملہ ہے۔ دنیا کے دوسرے مذاہب کے حوالے سے تو یہ بات ٹھیک ہو سکتی ہے لیکن اسلام کے حوالے سے یہ ٹھیک نہیں ہو سکتی۔ اسی لیے قرآن مجید میں اسلام کے لیے "دین" کا لفظ استعمال کیا گیا ہے کیونکہ یہ زندگی کے تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالتا ہے۔ مسلمان مذہب کو انفرادی معاملہ سمجھ کر زندگی کے باقی شعبوں میں اسلام کی تعلیمات کو نظرانداز نہیں کر سکتے۔ لہٰذا زندگی کے تمام شعبوں میں اسلامی اصولوں کا اطلاق ہونا چاہیئے کیونکہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ قرآن مجید میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

یا ایھا الذین امنو

ادخلو فی الاسلام کافۃ

(البقرہ 208)

"اے ایمان والو! دین میں مکمل طور پر داخل ہو جاؤ"۔

لہٰذا اسلام حکم دیتا ہے کہ اپنی پوری زندگی کو اسلام کے اصولوں کے مطابق ڈھال لو۔ کیونکہ یہی ہدایت کا راستہ ہے۔

CamScanner

• انفرادی زندگی میں راہنمائی:-

اسلام انسان کی انفرادی زندگی میں مکمل راہنمائی فراہم کرتا ہے جیسا کہ بچے کے پیدائش کے وقت اس کے کان میں اذان دی جاتی ہے اور عقیقہ کیا جاتا ہے۔ اسی طرح اس کے والدین پر اس کی پرورش کی ذمہ داری ہوتی ہے جو کہ اس کی کردار سازی کرتے ہیں اسلام انسان کیلئے تعلیم کی اہمیت کو واضح کرتا ہے جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"

اسی طرح اسلام ذریعہ معاش کے لیے حلال طریقے اختیار کرنے کا درس دیتا ہے۔ اور اس کے لیے بڑے واضح وضع کیے ہیں۔ حدیث میں آتا ہے کہ:

"حصولِ رزق حلال عین عبادت ہے"

• اجتماعی زندگی میں راہنمائی:-

اسلام اجتماعی طور پر سماجی سیاسی اور معاشرتی زندگی میں راہنمائی

فراہم کرتا ہے۔ حکومتی سطح پر یہ تنظیم و نسق کے قوانین کو واضح کرتا ہے جس سے صحت مند معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔

5۔ انسانیت کا تحفظ:

اسلام کے انسانیت کے متعلق بڑے واضح اصول ہیں اسلام نے انسان کو عزت عطا کی ہے اور فرمایا ہے کہ:

"ایک شخص کا قتل پوری انسانیت
کا قتل ہے اور جس نے ایک شخص
کو بچایا گویا اس نے پوری انسانیت
کو بچایا۔"

• جانوروں کے حقوق:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جانوروں کے ساتھ بھی رحم دلی سے پیش آتے تھے ایک دفعہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بدو کو اس لیے ڈانٹا کیونکہ اس کا اونٹ پیاسا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جانوروں پر ان کی طاقت سے
زیادہ بوجھ نہ ڈالو۔"

• انسانوں کے حقوق:

انسانوں کے حقوق کے متعلق خطبہ حجتہ الوداع سب سے بڑی مثال ہے جس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"کسی عربی کو کسی عجمی پر، کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی گورے کو کسی کالے پر کسی کالے کو کسی گورے پر کوئی فوقیت نہیں۔ برتری کا معیار صرف تقویٰ ہے۔"

• رفاہ عامہ کے کام:-

مصر کی مشہور یونیورسٹی کے پروفیسر ڈاکٹر وصی احمد اپنی کتاب اسلام کے بنیادی اصول میں لکھتے ہیں کہ:-

"اسلام کے بنیادی خصوصیات میں سے ایک فلاح و بہبود کے کام ہیں"۔

خلاصہ بحث:-

مندرجہ بالا خصوصیات سے واضح ہوتا ہے کہ انسانیت کے پاس اسلام کے علاوہ دوسرا کوئی راستہ نہیں۔ اسلام کے سنہری خصوصیات پر عمل پیرا ہو کر دنیا میں امن و آشتی لائی جا سکتی ہے۔